السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے معلوم ہواکہ میری بیوی آج اکیلی بازار گئی تھی میں نے اپنی بیوی کو بازار وغیرہ جانے سے منع کیا تھا اور کہا تھا کہ اگر تو اگلی بار گھر سے نکل کر بازار گئی تو تجھے طلاق ۔ میری اس سے نیت محض اسے ڈرانا اور گھر سے نکلنے سے روکنا تھا تو کیا اسے دوبارہ بازار جانے کی وجہ سے طلاق واقع ہو گئی ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ کی نیت محض عورت کو ڈانٹنا یا ڈرانا ہو تو طلاق نہیں ہوتی ۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص431

محدث فتویٰ